تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

December 08, 2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں نینوٹکنالوجی مواقع اور چیلنجز (آئی سی این او سی۔دوہزار بائیس) کے موضوع پر ایک بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

ڈپارٹمنٹ آف اپلائیڈ سائنسز اینڈ ہیومنی ٹیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'نینوٹکنالوجی مواقع اور چیلنجز (آئی سی این او سی۔دوہزار بائیس) کے موضوع پر اٹھائیس تا تیس نومبر دوہزار بائیس کو کامیابی کے ساتھ ایک سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس منعقد کیا۔

سہ روزہ کانفرنس میں دنیا کے مختلف خطوں اور علاقوں کے اسکالرز، ماہرین اور محققین کی سرگرمی اور جوش وخروش قابل دید تھا۔تین دنوں کے دوران موضوع کے ماہرین کے آٹھ پلینر ٹاک اور اڑتالیس مدعو ٹاکس بھی دیے گئے۔کانفرنس کے لیے تقریبا سات سوشرکا نے رجسٹریشن کرایا تھا۔

پروگرام کی صدارت پروفیسر نجمہ اختر، شیخ الجامعہ نے فرمائی۔انھوں نے اپنی تحریک زا تقریر میں پروگرام کے انعقاد کے لیے شعبہ کی جانب سے کی جانے والی مساعی کی تعریف کی۔انھوں نے ملک کے وشوگرو بننے کی امنگوں سے ہم آہنگ ہوتے ہوئے نینوٹکنالوجی کے میدان میں بنیادی تحقیق کو فروغ دینے کے لیے غور وفکر کے لیے شعبہ کے تعریف کی۔

آئی سی این او سی دوہزار بائیس کے منتظم سیکریٹری ڈاکٹر مکیش پرتاپ سنگھ نے سرپرست اعلی، مندوبین اور کانفرنس کے شرکا استقبال کیا۔کانفرنس کے آرگنائزنگ صدر پروفیسر ذیشان حسین خان نے اپنی ابتدائی

خطبے میں موضوع کا تعارف کراتے ہوئے کانفرنس کے اغراض و مقاصد کی بابت بتایا اور امید ظاہر کی کہ کانفرنس میں نتیجہ خیز بحث ہوگی۔

پروفیسر منی ایس۔ تھامس، ڈین ،فیکلٹی آف انجینئرنگ نے معاصر سائنسی ماحول کے میدان کی معنویت کے سلسلے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اس خاص میدان میں موجودہ چیلنجز اور مواقع کے ڈسکر سیو پریکٹسز کی غرض سے تمام تکنیکی ماہرین کو ایک دوسرے کا تعاون کرنے کے لیے ایسی پہل شروع کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انھوں نے اپنے اس یقین کا اظہار کیا کہ نینوٹکنالوجی میں پوری دنیا میں انقلابی آفریں تبدیلی لانے کی صلاحیت موجود ہے۔

اس موقع کے خصوصی مقرر پروفیسر محمد خواجہ نظیر الدین، ایکولے پولی ٹکنک فیدارلے دی لاوسینے (این این ایف ایل) سوئزرلینڈ نے انٹرفیشیل اور کمپوزیشنل انجینئرنگ کے بہترین اور پائے پروسکائٹ شمسی سیلس اور ماڈیولز کے موضوع پر گفتگو کی۔

کانفرنس کی مہمان خصوصی پروفیسر شیبو تھامس نے اہم گوشوں کی طرف اشارے کیے جہاں نینو ٹکنالوجی خود کو انتہائی اہم ثابت کررہی ہے۔ انھوں نے نوجوان محققین کو ترغیب دلائی کہ وہ اس میدان میں منفرد انداز میں غور وفکر کریں کیوں کہ اس میدان میں امکانات بے شمار ہیں۔ پروفیسر ناظم حسین الجعفری ،مسجل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کے منتظمین کو جملہ انتظامی سہولیات مہیا کرانے کا یقین دلایا کیوں کہ خود یونیورسٹی کی خواہش ہے کہ یونیورسٹی نینوٹکنالوجی کے فروغ کے لیے ایک سرکردہ ادارے کے روپ میں خود کو مضبوطی سے پیش کرے۔

پروگرام کے چند خاص مقررین یہ تھے پروفیسر ہینگ ٹی۔ ٹا گریفتھ یونیورسٹی، آسٹریلیا جنھوں نے ’اسپائیکی سلور۔ آئرن آکسائڈ نینو پارٹیکلز: اے نیو کلاس آف مٹریلس فار ہائیلی ایفیشی اینٹ تھیروگناسٹک آف ڈیزیز سچ ایز تھرومبوسس اینڈ کینسر‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ پروفیسر اسٹیفانو بیلیلو چی، اسٹیٹو نازیولالے دی فیاسکا نیوکلیئر، اٹلی نے اپنا مقالہ دوجہتی موادسی بی آر این سینسرز اور مصنوعی ذہانت پر پیش کیا۔ پروفیسر ایم ۔اسحاق خان، ایلینوئس، انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی، امریکہ نے پائے دار ترقی کے لیے عملی مواد کے موضوع پر

اپنا مقالہ پیش کیا۔

ڈائریکٹر سی ایس آئی آر این پی ایل، نئی دہلی پروفیسر وینو گوپال اچنتا نے اپنی تقریر میں اسپرنٹونکس آلات کے لیے میٹا مٹیریل کے رول سے بحث کی۔

آئی سی او این او سی دو ہزار بائیس کے منتظم سیکریٹری پروفیسر نفیس احمد نے کانفرنس کی تفصیلی رپورٹ پیش کی اور معزز مہمانان، شرکا، یونیورسٹی انتظامیہ اور کانفرنس کی منتظمہ کمیٹی کی خدمت میں ہدیہ تشکر بھی پیش کیا۔

کانفرنس میں جن موضوعات پر گفتگو ہوئی وہ نینوٹکنالوجی کے معاصر اطلاقات سے متعلق ہیں خاص طور پر میڈیکل سائنس، توانائی اور ماحولیات مطالعات میں۔ اختصاص والے میدانوں میں ترقی کے لیے یونیورسٹی مستقبل میں بھی اس طرح کے متعدد کانفرنس، ورکشاپ اور سیمینار منعقد کرانے کے لیے پابند عہد ہے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی